سوال

روح القدس کون ہے

جواب

الحمد للہ

روح القدس جبریل علیہ السلام ہیں۔

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کے فرمان اور روح القدس سے ان کی تائید کروائی کے بارہ میں کہتے ہیں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے مراد جبریل علیہ السلام ہی ہیں، اور اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے

پھر ہم نے اس کے پاس اپنی روح جبریل علیہ السلام کو بھیجا مریم (17)۔

ابن ابی حاتم نے احمد بن سنان سے بیان کیا ہے کہ ہمیں ابوالزعراء نے بتایا کہ عبداللہ نے فرمایا، روح القدس جبریل علیہ السلام ہیں، پھر کہنے لگے اور محمد بن کعب القرظی اور قتادہ اور عطیہ العوفی اور سدی اور ربیع بن انس رحمہ اللہ تعالی سے بھی یہی روایت ہے۔

اوپر بیان کیے گئے اقوال سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے اور اس کی تائید صحیح بخاری و مسلم کی اس حدیث سے ہوتی ہے:

ابوسلمۃ بن عبدالرحمن بن عوف نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالی سے سنا کہ وہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے گواہی طلب کر رہے تھے میں آپ کو اللہ تعالی کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ اے حسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جواب دے، اور انہوں نے یہ بھی کہا: اے اللہ روح القدس کے ساتھ اس کی تائید فرما، تو ابوھریرہ رضی اللہ تعالی نے کہا جی ہاں۔ دیکھیں التفسیر المسبور داکٹر حکمت بشیر (1/192-193)۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے:

جمہور علماء کا کہنا ہے کہ اس سے مراد جبریل علیہ السلام ہی ہیں، یقیناً اللہ تعالی نے ان کا نام روح الامین اور روح القدس اور جبریل بھی رکھا ہے دیکھیں دقائق التفسیر (ج 1 ص 310)۔

اور اس کے متعلق ایک فصل بناتے ہوئے فرماتے ہیں:

روح القدس کے بارہ میں فصل: اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے:

اے عیسی بن مریم اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میری نعمتوں کو یاد کرو جب میں نے تجھے روح القدس کے ساتھ تائید کروائی تو بلاشک وشبہ اللہ تعالی نے عیسی بن مریم علیہ السلام کی تائید روح القدس کے ساتھ کی

جیسا کہ اس آیت میں ذکر ہوا اور سورۃ البقرۃ میں اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے:

اور البتہ تحقیق ہم نے عیسی بن مریم کو روشن دلیلیں دیں اور روح القدس سے ان کی تائید کروائی

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالی نے کلام فرمائی اور بعض کے درجات بلند فرمائے، اور ہم نے عیسی بن مریم (علیہ السلام) کو معجزات عطا فرمائے اور روح القدس سے ان کی تائید کی

اور روح القدس کے ساتھ تائید صرف عیسی بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ ان کے علاوہ دوسروں کی تائید ہوئی اور ان کا ذکر بھی ہوا ہے، داود علیہ السلام کو بھی کہا گیا کہ روحک القدس لا تنزع منی، اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے فرمایا تھا : اے اللہ حسان کی روح القدس کے ساتھ تائید فرما، اور دوسری روایت کے لفظ ہیں کہ "جب تک تو اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتا رہے گا روح القدس تیرے ساتھ ہے" یہ دونوں الفاظ صحیح میں ہیں۔

اور نصاری کے ہاں یہ ہے کہ حواریوں میں روح القدس حلول کر گئی اور اسی طرح ان کے ہاں روح القدس سب انبیاء کے پاس آیا، اور اللہ تبارک وتعالی نے سورۃ النحل میں ارشاد فرمایا ہے :

کہہ دیجئے! کہ اسے آپ کے رب کی طرف سے روح القدس (جبریل) حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ ایمان والوں کو اللہ تعالی استقامت عطا فرمائے اور مسلمانوں کی راہنمائی اور بشارت ہو جائے۔

اور ایک جگہ اللہ تعالی نے فرمایا :

اسے آپ کے دل پر روح الامین (جبریل علیہ السلام) نے اتارا ہے۔

اور فرمان باری تعالی ہے :

کہہ دیجئے! جو جبریل (علیہ السلام) کا دشمن ہے کیونکہ جبریل نے اسے آپ کے دل پر اللہ تعالی کے حکم سے اتارا ہے۔

تو اس یہ ظاہر ہوا کہ یہاں پر روح القدس سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں، وہ (شیخ الاسلام) کہتے ہیں کہ :

کسی سے نے بھی یہ نہیں کہا کہ اس سے اللہ تعالی کی زندگی مراد ہے اور نہ ہی اس پر الفاظ ہی دلالت کرتے ہیں اور نہ ہی اس معنی میں استعمال ہوئے ہیں، واللہ اعلم۔ دیکھیں دقائق التفسیر (ج 2 ص 92)۔

واللہ تعالی اعلم.